تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

December 27, 2023

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پروفیسر کو دو ہزار تیئیس کا موٴقر ایم آر ایس آئی میڈل ملا

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ کیمیا کے پروفیسر توقیر احمد کو میٹر یلز رسرچ سوسائٹی ،انڈیا نے میٹر یل سائنس اینڈ ٹکنالوجی بالخصوص پائے دار گرین ہائیڈ روجن توانائی کے فنکشنل میٹر یل کے میدان میں ان کی غیر معمولی خدمات کے لیے دو ہزار تیئیس کا ایم آر ایس آئی میڈل سے نوازا ہے۔آئی آئی ٹی (بی ایچ یو) وارانسی میں منعقدہ انڈین میٹر یلز اجتماع میں ایم آر ایس آئی کی سالانہ جنرل میٹنگ میں تقسیم انعامات کی تقریب روبہ عمل آئی ۔اس تقریب میں پروفیسر احمد کی خدمت میں ایم آر ایس آئی میڈل ،توصیف نامہ اور بطور انعام دس ہزار روپے پیش کیے گئے ۔اس موقع پر انھوں نے ہائیڈ روجن توانائی کے موضوع پر ایم آر ایس آئی میڈل خطبہ بھی دیا۔

میٹر یلز رسرچ سوسائٹی ، بھارت (ایم آر ایس آئی) ایک پیشہ ورانہ سائنسی تنظیم ہے جسے بھارت رتن یافتہ پروفیسر سی ۔این۔آر۔راؤ نے ہندوستان اور بیرون ہندوستان کے محققین کے درمیان تعلیم ،رسرچ اور میٹر یلز کے اطلاقات کو فروغ دینے کے مقصد سے قائم کیا تھا۔ایم آر ایس آئی کا دائرہ کار اٹھارہ علاقائی چیپٹر ز اور سولہ سبجیکٹ گروپوں ہیں۔ایم آر ایس آئی کو انفرادی اراکین اور تنظیموں کا تعاون حاصل ہے۔اس ادارے میں اب تقریباً پانچ ہزار تا حیات اراکین شامل ہو چکے ہیں۔۔مذکورہ ادارہ باقاعدگی سے سہ ماہی نیوز لیٹر شائع کرتا ہے۔انڈین اکیڈمی آف سائنسز اور اسپرنگر کی شائع کردہ بلیٹن آف میٹر یلز سائنس (بی ایم ایس) کی اشاعت میں ایم آر ایس آئی کی شراکت ہوتی ہے۔ایم آر ایس آئی انٹرنیشنل یونین آف میٹر یلز رسرچ سوسائٹیز (آئی یو ایم آر ایس) کی اصولوں کی سخت پابند ہے اور میٹر یلز رسرچ کے بین الاقوامی میدان میں حصہ بھی لیتی ہے۔

پروفیسر آئی آئی ٹی رورکی سے گریجویٹ اور آئی آئی ٹی دہلی سے پی ایچ ڈی ہیں۔سردست، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ کیمیا میں مستقل پروفیسر کی حیثیت سے تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔نینو کیٹلسٹ کے لیے فنکشنل ہیٹر واسٹر کچر کا ڈیزائن تیار کرنا، پائے دار گرین ہائیڈ روجن توانائی کی پیداوار اور گیس کو محسوس کرنے والے اپلی کیشن کی تیاری ان کی تحقیقی دلچسپی کے میدان ہیں۔انھوں نے سولہ پی ایچ ڈی کے اسکالروں کی نگرانی کے فرائض انجام دیے ہیں ساتھ ہی ستھتر پوسٹ گریجویٹس، دس پروجیکٹس

بھی ان کے نام ہیں۔ایک سو اکیاسی تحقیقی مقالات،ایک پیٹنٹ اور تین کتابیں بھی ان سے یادگار ہیں جو حوالے کا درجہ رکھتی ہیں۔ ان کتابوں کے تحقیقی حوالہ جات چھے ہزار چار سو پینتیس،اڑتالیس کا ہائی انڈیکس اور ایک سو تیس کا آئی ٹین انڈیکس ہیں۔

پروفیسر احمد ایک سو چھپن رسائل و جرائد کے ریویور بھی ہیں اور ایک سو پچپن خطبات،کلیدی خطبات اور پینل مباحثوں میں حصہ بھی پیش لے چکے ہیں۔انھوں نے سمیناروں اور کانفرنسوں میں ایک سو اٹھائیس مقالات پیش کیے ہیں نیز بیرون یونیورسٹی سے آئی پچپن ڈاکٹریٹ کی تھیسس کی تعیین قدر بھی کی ہے۔وہ مختلف جریدوں کے ادارتی بورڈ کے رکن بھی ہیں۔

پروفیسر احمد کو اب تک متعدد اعزازات و اکرامات سے نوازا جا چکا ہے جن میں ایم آر ایس آئی میڈل،ایس ایم سی کانسے کا تمغہ (بی اے آر سی) آئی ایس سی اے ایس میڈل،انسپائرڈ ٹیچرز پریزیڈنٹ ایوارڈ، ڈی ایس ٹی۔ڈی ایف جی ایوارڈ،ممتاز سائنس داں ایوارڈ،مولانا ابوالکلام آزاد افضلیت ایوارڈ برائے تعلیم،ٹیچرز ایکسیلنس ایوارڈ شامل ہیں۔انھیں نیشنل اکیڈمی آف سائنس انڈیا،کا رکن بھی منتخب کیا گیا ہے۔دو ہزار بیس سے لے کر ابھی تک اسٹین فورڈ یونیورسٹی،امریکہ کی طرف سے جاری کردہ دنیا کے سرکردہ سائنسدانوں کی دونوں موقر فہرستوں میں لگاتار چوتھی بار پروفیسر احمد کا نام آچکا ہے۔انھیں حال ہی میں لندن کی فیلو آف رویال سوسائٹی آف کیمسٹری (ایف آر ایس سی) میں شامل کیا گیا ہے۔

پروفیسر اقبال حسین،کارگزار شیخ الجامعہ،جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اس شاندار اور اہم کامیابی کے لیے پروفیسر احمد کو مبارک باد دی اور مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔انھوں نے امید ظاہر کی کہ یونیورسٹی کا نام روشن کرنے کے لیے ان کی حالیہ کامیابی انھیں مزید تحریک دے گی۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی